گذشتہ دنوں ایران میں رضاشاہ پہلوی کے اس عدیم المثال خزانہ کی ایک نمائش بینک ملی میں ہوئی جس کی بنیاد پر سابق شاہ نے ۱۹۶۷ء میں خود کو شاہ شاہان کا لقب دیا تھا ۔ اس نمائش میں تخت طاؤس اور تاج کیکاؤس نے ملوکیت رفتہ اور جمہوریت موجودہ کا فرق بھی اہل نظر پر واضح کر دیا ۔ بینک ملی کی طلسماتی عمارت میں الماس ، یاقوت ، زمرد ، نیلم ، موتی اور جوہرات ہزاروں کی تعداد میں نگاہوں کو خیرہ کررہی تھی ۔ دنیا کے تمام تراشیدہ ہیروں کا قریباً یہ نصف حصہ تھا اور اخروٹ سے بڑے زمرد دنیا کے کسی تاریکی کو منور کرسکتے تھے ۔ اس میں ۵۰۰ قیراط کا دنیا کا سب سے بڑا یاقوت بھی تھا ۔ دریائے نورنامی گلابی اور بے داغ جوہر جو ۱۷۵ سے ۱۹۵ قیراط وزنی تھا ۔ خاص طور پر مرکز نگاہ تھا ۔ اور سب سے بڑھ کر جواہرات سے مرصع تخت طاؤس تھا جو نادر شاہ کے ہاتھوں سے دہلی سے ایران گیا تھا ۔ اپنی تابانیوں کے پس منظر میں کتنے سیاح بختوں کے داستان بھی سنا رہا تھا ۔ ایک اور اہم اور قابل دیدشےایسا گلوب بھی تھا ، جس میں زمین کی تمام سمندروں کو زمردوں اور براعظموں کو یاقوت ، نیلم جیسے ہیروں سے مرصع کرکے دکھایا گیا تھا ۔ ۵۱ ہزار سے زیادہ جواہرات جڑے ہوئے تھے ۔ اس الف لیلوی خزانہ کے ایک ماہر محمد علی قہرمانی قار چار نے کہا کہ شاہ کے متروکہ اس خزانہ کی اصل قیمت لگانا بڑا دشوار ہے ، کیونکہ اس میں ایسے جواہر ہیں جو پہلے کبھی بازار میں آئے ہی نہیں ۔

---

متاع دینوی خواہ کیسی ہی مزین اور خیرہ کن ہو ، بحرحال پرفریب ہے جسے اسلام کی دولت حاصل ہے وہی حقیقتاً صاحب ثروت ہے ۔ محمد علی کلے اور مائیک ٹائسن دنیا کے وہ نامور مکے باز ہیں جن کو اسلام کی دولت بھی حاصل ہوئی ۔ اب ایک خبر سے معلوم ہوا کہ برطانیہ کے سابق باکسنگ چیمپین کرس لیو بینک نے اسلام قبول کرنے کے بعد اپنا نام حمدان رکھا ہے ۔ وہ دوسال سے اسلام کے مطالعہ میں مصروف تھے اور آخر کار اسکی حقانیت پر ایمان لے آئے ۔

( بشکریہ معارف )